29

آیات نمبر 189 تا 203 میں حج اور عمرہ کے عمومی احکامات بیان کئے گئے ہیں

وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَ لَا
تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ اور حج اور عمرہ کو خاص اللہ کے لئے پورا کیا
کرو، پھر اگر تم راستے میں روک دیئے جاؤ تو قربانی کا جو جانور بھی میسر ہو پیش کر دو اور اپنے سروں
کو اس وقت تک نہ منڈواؤ جب تک جانور اپنی قربانی کے مقام تک نہ پہنچ جائے فَمَنْ كَانَ
مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ پھر تم
میں سے اگر کوئی شخص بیمار ہو جائے یا اس کے سر میں کچھ تکلیف ہو اور اس وجہ سے قبل از وقت
سر منڈوالے، تو فدیہ کے طور پر روزے رکھے یا صدقہ ادا کرے یا قربانی کرے فَاِذَآ
اَمِنْتُمْ ٝ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ
يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَ سَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ، پھر
جب تم امن کی حالت میں ہو تو جو شخص عمرہ کے ساتھ حج کو ملانے کا فائدہ حاصل کرے تو جو قربانی
بھی میّسر آئے کر دے، پھر جسے یہ میّسر نہ ہو وہ تین دن کے روزے دوران حج رکھے اور سات دن
کے روزے حج سے واپسی کے بعد، یہ پورے دس روزے ہوئے ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ
حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾
یہ حج اور عمرہ ملا کر کرنے کی رعایت صرف اس کے لئے ہے جس کے اہل و عیال مسجدِ حرام کے
پاس نہ رہتے ہوں، اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے رکوع [۲۴]

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَ لَا فُسُوْقَ ۙ وَ لَا
جِدَالَ فِي الْحَجِّ ؕ وَ مَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕؔ حج کے چند مہینے معیّن ہیں تو جو
شخص ان میں احرام باندھ کر حج کی نیت کر لے تو ان دنوں میں نہ عورتوں سے اختلاط کرے اور نہ
کوئی برا کام اور نہ ہی کسی سے جھگڑا کرے، اور تم جو بھی نیک کام کرو گے اللہ اسے خوب جانتا ہے

ابراہیم (علیہ السّلام) کے زمانے سے حج کا وقت بھی مقرر تھا شوال، ذو القعدہ اور، ذو الحجہ کا پہلا
عشرہ۔ ارکان حج تو ۰ ذوالحجہ ہی میں ادا کئے جاتے ہیں لیکن احرام شوال یا ذوالقعدہ میں بھی باندھا جا
سکتا ہے وَ تَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۘ وَ اتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿١٩٧﴾ اور حج
کے سفر کے لئے زادراہ لے لیا کرو، بیشک سب سے بہتر زادِ راہ تقویٰ ہے، اور اے عقل والو! مجھ
سے ڈرتے رہو لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ اور تم پر اس بات
میں کوئی گناہ نہیں کہ اگر تم حج کے دوران اپنے رب کا فضل بھی تلاش کرو فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ
عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۖ وَ اذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَ اِنْ
كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿١٩٨﴾ پھر جب تم عرفات سے واپس آؤ تو مشعرِ حرام یعنی
مُزدلفہ میں اللہ کا ذکر کیا کرو اور اُس کا ذکر اس طرح کرو جیسے اُس نے تمہیں سکھایا ہے، اور بیشک
اس سے پہلے تم اس سے ناواقف تھے ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَ
اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٩٩﴾ پھر اس کا خیال رکھو کہ تم بھی عرفات میں وہیں
سے جا کر واپس آیا کرو جہاں سے سب لوگ واپس آتے ہیں اور اللہ سے معافی طلب کرو، بیشک
اللہ نہایت بخشنے والا مہربان ہے مشرکین مکہ کی حج کے معاملہ میں ایک اور بدعت یہ تھی کہ وہ
عرفات نہیں جاتے تھے، ان کا کہنا تھا کہ مکہ کے رہنے والوں کے لئے عرفات جانا ضروری نہیں
ہے، اس آیت میں اس بدعت سے منع فرما دیا گیا ہے فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ
فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ پھر جب تم حج کے مناسک
پورے کر چکو تو اللہ کا خوب ذکر کیا کرو جیسے تم اپنے باپ دادا کا ذکر کرتے رہے ہو بلکہ اس سے بھی
زیادہ بڑھ چڑھ کر ایک اور بدعت یہ تھی کہ مشرکین مکہ حج کے بعد ایک جگہ جمع ہو جاتے تھے اور
اپنے اپنے آباواجداد کے جھوٹے سچے قصے بڑے فخر سے بیان کرتے تھے، جس سے منع فرما دیا گیا
ہے فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿٢٠٠﴾

پھر لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں سب کچھ دنیا میں ہی
عطا کر دے، اور ایسے شخص کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّقُوۡلُ
رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنۡيَا حَسَنَةً وَّفِى الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ اور لوگوں
میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور
آخرت میں بھی بھلائی سے نواز اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ اُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ
نَصِيۡبٌ مِّمَّا كَسَبُوۡا ؕ وَاللّٰهُ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾ یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ان کے اعمال کا
اجر دنیا اور آخرت دونوں میں ملے گا، اور اللہ بہت تیزی سے حساب کرنے والا ہے اس دنیاوی
زندگی کا اصل مقصد آخرت کی تیاری ہے۔ حج ایک ایسا مبارک موقع ہے جب دعائیں قبول ہوتی
ہیں۔ بڑی بدنصیبی کی بات ہے کہ اس موقع پر بھی بعض لوگ صرف دنیا ہی کے مال و دولت اور
ترقی کے لئے دعائیں مانگتے ہیں۔ عمومی طور پر ہمیشہ ہی اور حج کے موقع پر خاص طور سے دنیا اور
آخرت دونوں کے لئے دعائیں مانگنی چاہئیں ۔ ایک بڑی جامع دعا [رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنۡيَا
حَسَنَةً وَّفِى الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ] تلقین کی گئی ہے وَاذۡكُرُوا اللّٰهَ فِىۡٓ
اَيَّامٍ مَّعۡدُوۡدٰتٍ ؕ اور اللہ کو گنتی کے ان چند دنوں میں بہت کثرت سے یاد کیا کرو فَمَنۡ
تَعَجَّلَ فِىۡ يَوۡمَيۡنِ فَلَآ اِثۡمَ عَلَيۡهِ ۚ وَمَنۡ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثۡمَ عَلَيۡهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ؕ پھر اگر
کسی نے جلدی کی اور منیٰ سے دو ہی دنوں کے بعد واپس آ گیا تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور جس نے
تاخیر کی تو اس پر بھی کوئی گناہ نہیں، بشرطیکہ یہ دن اس نے تقویٰ کے ساتھ بسر کیے ہوں وَ
اتَّقُوا اللّٰهَ وَاعۡلَمُوۡٓا اَنَّكُمۡ اِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۲۰۳﴾ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ
ایک دن تم سب کو اسی کے پاس جمع کیا جائے گا۔

[# 29]

In verses 196 to 203, the general rules of Hajj and Umrah are explained

وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا
اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ
الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ

And complete the Hajj and Umrah properly just for the sake of Allah. But if you are prevented, then [offer] whatever animal is available as a sacrifice. And do not shave your heads until the sacrificial animal has reached its place of slaughter.

فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ
مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ

But whoever among you is sick or has an ailment of the head [which makes premature shaving necessary] must offer a ransom of fasting or charity or sacrifice.

فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۗ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا
اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ
فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ

During the times of peace, whoever avails the advantage of the Umra along with the Hajj shall make an offering of whatever animal is available. However, anyone who finds none, shall fast for three days during the Hajj, and for seven days when you return home; thus, they are ten in total.

ذٰلِكَ لِمَنۡ لَّمۡ يَكُنۡ اَهۡلُهٗ حَاضِرِى الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ‌ ؕ وَ
اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعۡلَمُوۡٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ۞ ١٩٦

رکوع [۲۴]

This facility of [umrah with Hajj] is for him, whose family members do not reside near Sacred Mosque [Al-Masjid-ul-Haram]. Fear Allah and be aware that Allah is also severe in punishment.

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا
رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ
خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ

The Hajj is during well-known specific months. Whoever decides to perform the Hajj, must refrain from intimate relations, misconduct and quarrelling during the Hajj. And whatever good you do, Allah knows it.

وَ تَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۫ وَ اتَّقُوْنِ يٰۤاُولِي
الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۷﴾

And take provisions for the journey, but indeed, the best provision is fear of Allah. So, fear Me, “O Wise men of understanding.”

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ

And there is no sin upon you if, during your pilgrimage, you also seek the bounty of your Lord [through commerce].

فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ
الْحَرَامِ ۪ وَ اذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَ اِنْ كُنْتُمْ مِّنْ
قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۱۹۸﴾

And when you return from Arafat, remember Allah [recite his name] at Sacred landmark [muzdalfa] and remember him as He has guided you, though before this you were indeed astray.

ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۹﴾

[Then make sure that you also go to Arafat and] return from that place from where all the people return, and ask Allah for forgiveness, surely Allah is Most Forgiving, Most Merciful.

The polytheists had another innovation concerning the Hajj in Makkah, which was that they did not go to Arafat. Their argument was that it was not necessary for the residents of Makkah to go to Arafat. This verse prohibits this innovation.

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ

اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ

And when you have completed your rites [of hajj], remember Allah like you remember your forefathers [previously], or even more than that.

فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا وَ مَا لَهٗ فِى
الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾

Among them are some people who say: O our Lord! Give us everything in this world, and for them, there is no share in the Hereafter.

وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِى
الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾

And among them are some people who say: O our Lord! Grant us good in this world and bless us with good in the Hereafter and save us from the punishment of Hellfire.

أُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَ اللّٰهُ سَرِيْعُ
الْحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾

For them there is a share of what they have earned; and Allah is swift at reckoning.

وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ

And remember Allah [Intensely] during [these specific] given number of days.

فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَ مَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ
اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ؕ

Then if someone hastened and returned [from Mina] after only two days, there is no sin on him, and whoever stays on, there is no sin on him, provided that he lived .these days with piety

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ۝٢٠٣

And fear Allah, and know that [one day], you will be assembled before Him [for judgment].